سوال

عورت کے لیے ایک سے زیادہ خاوند رکھنے کیوں حرام ہیں

جواب

الحمد للہ.

ب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس کا تعلق اللہ تعالی پر ایمان کے ساتھ ہے اور اسی ایمان پر مربوط ہے ، اور پھر سب ادیان بھی اس پر متفق ہیں کہ بیوی کے ساتھ خاوند کے علاوہ کوئی اور ہم بستری نہیں کر سکتا ، اور ان ادیان میں بلاشک سب آسمانی ادیان شامل ہیں ۔

جن میں اسلام ، اور اصل یھودیت و نصرانیت بھی بھی شامل ہے ، تو اللہ تعالی پر ایمان اس بات کا متقاضی ہے کہ اس کے شرعی احکام کو تسلیم کیا جائے چاہے ہمیں اس کی حکمت سمجھ میں آئے یا وہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہو ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی جو کچھ بھی بشر کی مصلحت والی چیز ہے اسے جانتا اور وہ حکمت و

مرد کے لیے ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے اور عورت کے حق میں ایک سے زیادہ خاوند کی ممانعت کی مشروعیت کے بارہ میں گزارش ہے اس کے بارہ میں کچھ امور ایسے ہیں جو کسی بھی ذی شعور اور عقل مند پر مخفی نہیں ۔

اللہ تبارک وتعالی نے عورت کو ایک برتن بنایا ہے لیکن مرد کی حیثیت برتن جیسی نہیں ، اس لیے اگر وہ عورت جس سے ایک سے زیادہ مردوں نے ہم بستری کی ہو حاملہ ہو جائے تو اس کے پیدا ہونے والے بچے کا علم ہی نہیں ہو سکے گا کہ بچے کا باپ کسے قرار دیا جائے ۔

اس طرح لوگوں کے نسب اور نسلوں میں اختلاط پیدا ہو جائے گا جس کی وجہ سے گھروں کے گھر تباہ ہو جائیں گے اور بچے دھتکار دیے جائیں گے ، اور عورت پر وہ بچے بوجھ بن جائیں گے نہ تو وہ ان کی تربیت اور نہ ہی ان کے کھانے پینے کا بوجھ برداشت کر سکے گی کیونکہ والد کا علم نہیں کہ کون ہے ۔

اور ہو سکتا ہے کہ عورت اپنے آپ کو بانجھ کرنے پر مجبور ہو جائے ، جو کہ نسل انسانی کی تباہی کا باعث بنے گا ، پھر اب تو میڈیکلی طور پر بھی یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ایک عورت کو ایک سے زیادہ مرد کے استعمال کرنے کی بنا پر ایڈز جیسے مرض پیدا ہو چکے ہیں ۔

تو اس طرح عورت کے رحم میں ایک سے زیادہ مردوں کے نطفے کے اختلاط سے اس قسم کے خطرناک مرض پیدا ہوتے ہیں ، اور اسی لیے اللہ تعالی نے مطلقہ یا پھر جس کا خاوند فوت ہو جائے کے لیے عدت مشروع کی ہے کہ اس مدت سے اس کا رحم وغیرہ سابقہ شوہر کے مادہ اور اس گندگی سے پاک صاف :

امید ہے کہ اتنا بیان کرنا ہی کافی ہے ہم زیادہ لمبا نہیں کرتے ، اور اگر سوال کرنے کا مقصد کوئی علمی ریسرچ یا گریجویشن کا کوئی مقالہ وغیرہ ہے تو ہم سائل سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ تعدد زوجات اور اس کی حکمت کے موضوع میں تالیف شدہ کتب کا مطالعہ کرے ۔

اللہ تبارک وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .

اسلام سوال وجواب

10009